پروگرام نمبر 22

Edited & Approved
Oct. 15, 1984



# اچھی

صلاحیت، لیاقت اور قابلیت یہ سب کی سب خدا کی عطا کردہ برکات ہیں۔ ان خوبیوں کا حامل شخص زندگی میں کبھی ناکامی کا مُنہ نہیں دیکھتا بلکہ اپنی خداداد صلاحیتوں کے بل بوتے پر اعلیٰ سے اعلیٰ تر مقام حاصل کر لیتا ہے وہی مقام جو یوسفؑ کو نصیب ہوا۔ یوسفؑ اگرچہ جلوداروں یعنی فرعون کے محافظ دستے کے سردار فوطیفار کا غلام تھا مگر وہ اپنی لیاقت اور وفاداری کے سبب سے جلد ہی اپنے مالک کے گھر کا سربراہ بن گیا۔ اُسکا نیک چال چلن ہی اُسکی تباہی کا باعث بنا۔ فوطیفار کی بیوی کے بہتان کے سبب سے وہ قید میں ڈال دیا گیا۔

یوسفؑ ایسا انسان نہیں تھا کہ ہمت ہار بیٹھے۔ اُس نے جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھی بہادر اور مددگار بن کر ایک مرتبہ پھر قابلِ اعتماد مقام حاصل کر لیا۔ اپنے دو قیدی ساتھیوں کے خوابوں کی تعبیر بتانے کی وجہ سے اُسے فرعون کے خوابوں کی تعبیر کیلئے طلب کیا گیا اور یہ عمل دُنیا کی سب سے زیادہ پُروقار بادشاہی میں تقریباً شاہانہ قدرت حاصل کرنے کا زینہ ثابت ہوا۔

یوسفؑ نے مصر کے نائب شاہ کی حیثیت سے بہتات کے سات سالوں میں قحط کے اُن سات سالوں کیلئے غلہ جمع کیا۔ جس کی آگاہی فرعون کے خوابوں میں کی گئی تھی۔ بہتات کے سال گزر گئے اور قحط کے سال شروع ہوئے اور اُن کے شروع میں یوسفؑ کے بھائی غلہ لینے کیلئے مصر آئے۔ اب اُسے موقع ملا اور اُس نے اُنہیں جاسوس ہونے کے الزام میں گرفتار کروا دیا اور شمعون کو یرغمال کے طور پر رکھ کر باقی بھائیوں کو جانے کی اجازت دے دی۔ لیکن یوسفؑ نے اُس وقت تک ملنے سے انکار کر دیا جب تک وہ بنیمین کو اپنے ساتھ نہ لائے۔ پہلے تو یعقوب نے بنیمین کو بھیجنے سے انکار کر دیا مگر بھوک ایک جابر فرمانروا ہے اور جب یہوداہ نے اپنے آپکو ضامن کے طور پر پیش کیا تو عمر رسیدہ بزرگ رضامند ہو گیا۔ **بائیبل مقدس** میں پیدائش 43 باب 8 سے 9 آیت تک لکھا ہے کہ "تب یہوداہ نے اپنے باپ اسرائیل سے کہا کہ اُس لڑکے کو میرے ساتھ کر دے تو ہم چلے جائیں گے تاکہ ہم اور تو اور ہمارے بال بچے زندہ رہیں اور ہلاک نہ ہوں اور میں اُسکا ضامن ہوتا ہوں۔ تو اُسکو میرے ہاتھ سے واپس مانگنا۔ اگر میں اُسے تیرے پاس پہنچا کر سامنے کھڑا نہ کر دوں تو میں ہمیشہ کیلئے گناہگار ٹھہروں گا۔"

دوسری مرتبہ آنے پر یوسفؑ نے اپنا پیالہ بنیمین کے بورے میں ڈلوا دیا اور بھائیوں پر چوری

کا الزام لگا دیا ۔ اِس واقعے پر اُن کا ضمیر اُنہیں ملامت کرنے لگا اور وہ یہ سمجھے کہ یہ آفت اُن کے اپنے ہی جرم کے سبب سے آئی ہے ۔

جب آخرکار یہوداہ نے بڑے بلند حوصلے سے اپنے آپکو بنیمین کی خاطر ضامن کے طور پر بحیثیت غلام پیش کیا تو پھر یوسف نے اپنے آپ کو اُن پر ظاہر کر دیا اور اُن کے جرم کو فیاضی دلی سے بالکل معاف کر دیا ۔ اور اپنے بھائیوں سے کہا کہ تم جلد جاکر میرے باپ یعقوب کو مصر میں لے آؤ اور اُس سے کہا کہ خداوند نے مجھے سارے مصر کا مالک کر دیا ہے ۔

**بائبل مقدس** میں پیدائش 46 باب ایک سے 7 آیت تک لکھا ہے "اور اسرائیل اپنا سب کچھ لے کر چلا اور بیر سبع میں آکر اپنے باپ اضحاق کے خدا کیلئے قربانیاں گذرانیں اور خدا نے رات کو رویا میں اسرائیل سے باتیں کیں اور کہا اے یعقوب اے یعقوب ! اُس نے جواب دیا کہ میں حاضر ہوں ۔ مصر میں جانے سے نہ ڈر کیونکہ میں وہاں تجھ سے ایک بڑی قوم پیدا کروں گا ۔ میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤں گا اور پھر تجھے ضرور لوٹا بھی لاؤں گا اور یوسف اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر لگائے گا ۔

تب یعقوب بیر سبع سے روانہ ہوا اور اسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو اور اپنے بال بچوں اور اپنی بیویوں کو اُن گاڑیوں پر لے گئے جو فرعون نے اُن کے لانے کو بھیجی تھیں ۔ اور وہ اپنے چوپایوں اور سارے مال و اسباب کو جو انہوں نے ملک کنعان میں جمع کیا تھا ۔ لے کر مصر میں آئے ۔ اور یعقوب کے ساتھ اُسکی ساری اولاد تھی ۔ وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور پوتوں اور پوتیوں غرض اپنی کل نسل کو اپنے ساتھ مصر میں لے آیا ۔"

یعقوب کو مصر میں لایا گیا اور اب جبکہ عہد کے لوگ مصر میں تھے یہ زمانہ مکمل ہوا یعنی قدیم بزرگوں کا زمانہ ۔ اِس کے باوجود کہ یوسف نے مصر میں وفات پائی اور وہیں دفن بھی ہوا ۔ لیکن اُسکی بستر مرگ کی تاکید سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُسکا ایمان عہد کے وعدوں اور اُسکی قوم کے مستقبل پر کتنا مضبوط تھا ۔ **بائبل مقدس** میں پیدائش 50 باب 24 سے 25 آیت تک لکھا ہے "اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میں مرتا ہوں اور خدا یقیناً تم کو یاد کرے گا اور تم کو اِس ملک سے نکال کر اُس ملک میں پہنچائے گا جسکے دینے کی قسم اُس نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے کھائی تھی ۔"

یوسف ایک انوکھی دیانتدار سیرت کا مالک تھا ۔ اُسے ہر ممکن آزمائش میں سے گزرنا پڑا ۔

اپنے باپ کی طرفداری، بھائیوں کی حسد اور اُن کی صریحاً زیادتیاں۔ ایک ناپاک عورت کا اُسے پھانسنے کی کوشش کرنا۔ نیکی جسکا انجام جرم کی سزا تھی۔ عزت اور اختیار سے مقام پر سرفرازی۔ ہر بدسلوکی کا بدلہ لینے کا موقعہ۔ یہ اُسکی زندگی کے نازک اور فیصلہ کن تجربات تھے۔ اِس سے پہلے کوئی آدمی اِس طرح آزمایا نہیں گیا اور نہ ہی کوئی اِس طرح پہلے فتح یاب ہوا۔

یوسف کی مثال انسانی معافی کی تاریخ میں ایک شاندار مثال ہے۔ حتیٰ کہ ابرہام خود بھی اپنے ایمان میں اسقدر یکساں طور پر فتح مند نہ تھا۔ اِس حقیقت کو مدِنظر رکھتے ہوئے ابرہام کو یوسف کی نسبت ایمانداروں کے باپ کے عہدے پر کیوں سرفراز سمجھا جاتا ہے؟ اِس لئے کہ ابرہام تو واضح طور پر ایمان کے سفر کا موجب ہے۔ اُس نے زندگی کے نامعلوم سمندر میں ایک ایسے مُلک کی جانب جہازرانی کی جس کے بارے میں کوئی کچھ بھی نہیں جانتا تھا۔ جبکہ یوسف نے اپنا بحری سفر ابرہام اضحاق اور یعقوب کی سیرت اور اعمال کی روشنی میں طے کیا۔ اُسکی زندگی میں بہت سے پُرخطر اور دُکھ بھرے لمحے بھی آئے۔ لیکن اُس نے کسی موقع پر بھی ہمت نہیں ہاری۔ بلکہ اپنی ساری مشکلات، فکریں اور دُکھوں کا جال پورے توکل کے ساتھ اپنے پروردگار پر ڈال دیا کہ وہی اِن فکروں اور دُکھوں سے جینے کی راہ نکالے گا۔ کیونکہ یوسف کو یقینِ کامل تھا کہ خدا کی نزدیکی یعنی قُربتِ الٰہی سے ہی آرام اور اطمینان حاصل ہو سکتا ہے۔ اور ایمانداروں کو دشمن کے فریب سے قُربتِ الٰہی ہی ابدی آرام بخشتی ہے۔

S-NO 48 DUR-0.15, 2-45 ۔ گیت # قُربتِ الٰہی بخشتی ہے آرام

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ یوسُف نے کِس طرح اپنے بھائیوں
کے جُرم کو درگزر کرتے ہوئے اِنسانی مُعافی کی ایک فقیدالمثال قائم کی ۔
یقیناً اِنسان ایسی مثال خُدا پر توکّل، بھروسہ اور صبر کیئے بغیر قائم نہیں کر سکتا۔
اِس کیلیئے اپنے آپکو گھٹانے اور ذاتِ الٰہی کو بڑھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔
جِس طرح ایوب نے اپنی ہستی کو مٹا کر خدائے بزرگ و برتر کی پاک ہستی کو بلند
اور فتح مند کیا ۔ ہمارا اگلا پروگرام خدا کے نیک بندے ایوب کی صبر آزما شخصیت
کے بارے میں ہے ۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے
دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں
اِنسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدُس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے
درخواست ہے کہ اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُننا مت بھولیئے گا ۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلیئے اور
کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلیئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ
اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر
مسودہ نمبر 22 طلب کریں ۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں
کریں گے ۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا ۔
پروگرام کا وقت اب ختم ہوتا ہے ۔
اجازت دیجیئے ۔

خُدا حافظ